وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

(الانعام ۶:۱۵۱)

اور بے حیائی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ، خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی

کوئی دوسروں کو جو بھی چہرہ دکھائے، وہ خود اور اس کا رب ہی بہتر جانتے ہیں کہ وہ بے حیائی کی کھلی اور چھپی باتوں کے کتنا قریب جاتا ہے، یا نہیں جاتا۔

یہ اس دور کا ایسا فتنہ ہے جو چھایا ہوا ہے، اور چھاتا چلا جا رہا ہے۔ طوفانی لہریں انسانوں کو، جوانوں کو، بوڑھوں کو، مردوں کو، عورتوں کو بہائے لیے جا رہی ہیں۔

صبح کی پہلی ساعت سے آخر شب تک ـــــ گھر میں بیٹھیں، چلیں پھریں، بازار جائیں، اخبار پڑھیں، رسالے دیکھیں، ٹی وی کے چینل گھمائیں، دوستوں سے بات کریں ـــــ ہر جگہ، ہر طرف مواقع ہی مواقع، امکانات ہی امکانات (یعنی اپنے کو بچانے کے!)۔

آنکھیں، کان، ہاتھ، پاؤں، سوچ، فکر، خیالات، سب قریب لے جانے میں معاون ہو سکتے ہیں، سب کی نگرانی کریں، یعنی اپنے کو دوسرے مشاغل میں ایسا مصروف کریں کہ قریب جانے کا خیال نہ آئے، شیطان آپ پر اپنا ہتھیار آزما نہ سکے۔

بے حد قابل مبارک ہیں وہ نفوس قدسہ، وہ اولیاء اللہ جو اپنے کو اس دور میں بے حیائی کی باتوں کے قریب جانے سے بچا لے جائیں۔

اس رمضان میں جہاں اور نیکیاں کریں، روزے رکھیں، نمازیں پڑھیں، تلاوت قرآن کریں، اللہ کی راہ میں بہت زیادہ خرچ کریں، حقوق کی ادائیگی کا اہتمام کریں ـــــ

اپنے اللہ کا یہ حکم بھی سنیں (اور سن کر نہ سننے والوں میں نہ ہو جائیں):

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

(خیر خواہ)